# ابتدائیہ

بلاشبہ موصل میں ہمارے بھائیوں نے تمام عالم کفر کے مقابلے میں جس طرح صبر و ثبات اور عزم و یقین کا مظاہرہ کیا ہے اُس کی مثال آج تک کی تاریخ میں نہیں ملتی۔ کفار کیل کانٹے سے لیس ہو کر ہزاروں کی تعداد میں جنگ کرنے آئے، لیکن اُنکے مقابلے پر دولتِ اسلامیہ کے وہ مردان کار اور شیر جوان میدان میں اترے کہ جنہوں نے اللہ کے اذن سے اُن میں خوب خونریزی کی اور اُنکا شیرازہ بکھیر کر رکھ دیا اور یوں اُنہیں دسیوں ہزاروں سپاہیوں اور بھاری ساز و سامان سے ہاتھ دھونے پڑے۔

کافر دولتِ اسلامیہ کے مردوں اور خواتین کے عزم کو سمجھنے سے قاصر ہیں کہ اُنہیں کوئی بھی چیز روکنے نہیں پاتی، نہ موت اور نہ جنگی جہاز۔۔۔

مومنین اِس دنیا کو قید خانے کی مانند سمجھتے ہیں اور اللہ تعالیٰ کی اطاعت کرتے ہوئے آسانی کے دن کا انتظار کرتے ہیں۔ پس معرکہِ موصل میں ہمارے بہت سے بھائیوں اور بہنوں کو دنیا کی قید سے رہائی ملی اور وہ اللہ کے اذن سے اُسکی راہ میں شہادت کو پا گئے۔

کفار کے بعض ذرائع ابلاغ کا کہنا ہے کہ: "موصل کا معرکہ شروع ہونے کے پہلے روز سے ہی دولت اسلامیہ کی فوج نے عزم کر رکھا تھا کہ وہ آخری سپاہی تک ثابت قدم رہیں گے۔ دور حاضر میں دہشت گردی کے خلاف جنگ کے دوران ایسا پہلی مرتبہ ہوا ہے"۔

یہ احمق کیا جانیں کہ دولتِ اسلامیہ کے تمام سپاہی ایک ہی عقیدہ و منہج پر کاربند ہیں اور سب کی یہی خواہش ہے کہ وہ اللہ کی راہ میں قتل ہو جائیں۔ ہاں! تمام جنود خلافت اللہ عزّ و جلّ کی راہ میں خون کے آخری قطرے تک قتال کرنے کیلئے تیار ہیں اور ہم کافروں کو یہ خوشخبری سنا دینا چاہتے ہیں کہ جنودِ خلافت باذن اللہ پوری کی پوری ارضِ شام کو فتح کر کے رہیں گے، چاہے اِس میں کچھ وقت ہی لگ جائے اور اِسی طرح وہ ان شاء اللہ فتوحات کا سلسلہ جاری رکھتے ہوئے کفار کی سرزمینوں تک جا پہنچیں گے۔

اِس مجلّے میں ہم آپ کی خدمت میں "ایک مجاہد کے احساسات اور یادیں" پیش کر رہے ہیں، جس میں موصل کے وسط میں ہونے والی گھمسان کی جنگ کا ذکر ہے، وہ جنگ جس میں اطباء اور اُنکے معاونین بھی دین کے دفاع کیلئے ہر طرح کی قربانی دینے کیلئے تیار شہسوار اور بہادر شیر بن گئے۔

صلیبی اور اُنکے مرتد دم چھلے اپنے تئیں یہ گمان کر بیٹھے ہیں کہ وہ رقہ کا معرکہ زیادہ فوجی گنوائے اور زیادہ نقصانات اٹھائے بغیر ہی جیت لیں

رقہ۔صلیبی اتحاد علاقوں کو آزاد نہیں کراتا بلکہ اُنہیں تباہ کرتا ہے

گے۔ اُنکا خیال یہ ہے کہ اُنہیں رقہ کو حاصل کرنے میں چند ہفتوں سے زیادہ کا عرصہ نہیں لگے گا۔ ان شاء اللہ اُنہیں ناکامی، مایوسی اور بھاری نقصانات کا ہی سامنا ہو گا اور پھر یہ سب اُن کیلئے حسرت کا باعث بن جائے گا اور پھر وہ مغلوب ہو جائیں گے۔

اسی طرح ہم اِس بار "ولایہ رقہ کے عسکری امیر سے مکالمہ" بھی پیش کر رہے ہیں جس میں اُنہوں نے ولایہ رقہ میں جاری معرکے کی صورتحال اور اِسکے انتظامی امور کی کیفیت پر روشنی ڈالی ہے۔

اور ماراوی میں خلافت کے سپاہیوں نے ایک بار پھر یہ واضح کر دیا ہے کہ دولتِ اسلامیہ پوری دنیا میں کہیں بھی قائم ہو سکتی ہے اور شریعت کے سائے تلے رہنے اور اللہ کے کلمے کو سر بلند کرنے کے عزم کو زمان ومکان کی قید نہیں لگائی جا سکتی۔

جب تک کتاب اللہ کو قائم کرنے والوں کے دلوں میں یہ کتاب موجود ہے، اُس وقت تک کفار کو ایسے لشکروں کا سامنا کرنے کیلئے تیار رہنا چاہیے جو اُنکا خون بہانے کیلئے آ رہے ہیں۔

ماراوی میں ہمارے بھائیوں کی مثل لوگ پوری دنیا میں موجود ہیں؛ جزیرۃ العرب، مغربِ اسلامی، الجزائر، تیونس، ترکستان، اور حتیٰ کہ ملیشیا میں بھی موجود ہیں۔ دولتِ اسلامیہ کا پرچم باذن اللہ پوری دنیا میں لہرائے گا، چاہے اللہ کے دشمنوں اور مومنین کے دشمنوں کو ناگوار ہی گزرے۔ ولا حول ولا قوة إلا بالله۔

اِس شمارے کا آغاز ہم "مسلم معاشرہ" کے عنوان سے ایک مقالے سے کر رہے ہیں جس میں نبی اکرم ﷺ اور صحابہ کرام رضی اللہ عنہم اجمعین کے قائم کردہ معاشرے کی مثال پیش کی گئی ہے کہ وہ ایسا معاشرہ تھا جس میں شریعت کی تطبیق اور اقامت حدود پر ہی اکتفاء نہیں کر لیا گیا، بلکہ وہ خیر کی طرف بلانے والا اور مغفرت کے راستے کی راہنمائی کرنے والا معاشرہ تھا۔

اور مقالہ بعنوان: "حربی کفار کو دعوت دینے کے احکام" میں ہم حربی کافروں کو قتال سے پہلے اور اِسکے دوران دعوت دینے سے متعلقہ امور کو زیر بحث لائے ہیں۔

مقالہ "اللہ کی بندیاں، اللہ کے گھروں میں" خواتین کے مسجد جانے کیلئے اُن پر عائد ہونے والے واجبات کا احاطہ کرتا ہے۔

اور آخر میں ہم "مجاہدین کیلئے اہم نصیحتیں جزء ثانی" پیش کر رہے ہیں جس میں شیخ ابو مصعب الزرقاوی رحمہ اللہ کی مجاہدین فی سبیل اللہ کیلئے کی گئی نصیحتوں کا ذکر کیا گیا ہے۔

ربّ تعالیٰ سے دعا ہے کہ وہ اُن سب ساتھیوں کو اپنی حفظ وامان میں رکھے جنہوں نے ارض خلافت کے اندر یا باہر سے اِس رسالے کی کامیاب اشاعت کیلئے اپنا کردار ادا کیا ہے، آمین۔